السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے رمضان میں بچے کو جنم دیا اور پھر رمضان کے بعد شیر خوار بچے کی وجہ سے قضا نہ دی اور پھر حاملہ ہوگئی اور دوسرے رمضان میں پھر بچے کو جنم دیا۔ کیا اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ روزے رکھنے کی بجائے رقم تقسیم کر دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس عورت پر یہ واجب ہے کہ جتنے دن اس نے روزے نہیں رکھے اتنے دنوں کی قضا دے خواہ دوسرے رمضان کے بعد، کیونکہ اس نے پہلے اور دوسرے رمضان قضا کو عذر کی وجہ سے ترک کیا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کیا اسے اس میں بھی مشقت ہے کہ وہ سردیوں کے موسم میں ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھ لے؟ اگر وہ بچے کو دودھ پلاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قوت عطا فرما دے گا اور روزہ اس کی صحت یا اس کے دودھ پر اثر انداز نہ ہوگا۔ لہذا اسے چاہیے کہ اگلے رمضان کی آمد سے قبل مقدور بھر کوشش کر کے پہلے رمضان کی قضا دے لے اور اگر اس کے لیے قضا دینا ممکن نہ ہو تو پھر اسے دوسرے رمضان تک مؤخر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ205

محدث فتویٰ